

غیر مسلموں کے میل جوں کی شرعی حیثیت

۳۲ صفحات کا یہ کتاب پھر قاضی علام محمود ہزاروی کے عنود ہزاروی کا تیبہ ہے۔ کتاب پچھے کے اولین ۱۳ صفحات ان کے ایک فتویٰ پر مشتمل ہیں جس میں ان سے غیر مسلموں سے میل جوں کے بارے میں سوال پوچھا گیا تھا۔ ہاتھی کتاب پچھے میں بد عقیدہ لوگوں کے ساتھ روابط پر لفظی گنجی ہے۔ ہزاروی صاحب ماضی قرب کے ایک مشتمل دعالم کی اس رائے سے الفاق رکھتے ہیں کہ "ہمایہ وغیر مقدادین و دیوبندی و مرزاوی وغیر ہم فرقے آج کل سب کفار و مرتدین ہیں۔ ان کے پاس شست و بر غاست حرام ہے۔ ان سے میل جوں حرام ہے، اگرچہ اپنا باب یا بھائی یا یہی جوں" (ص ۳۴) غیر مسلموں سے میل جوں کے بارے میں یہی ہدایت پسندی ان کے انکار میں موجود ہے۔ مثال کے طور پر فقیہ کتب سے یہ استبطان کیا گیا ہے کہ "کافر کو اپنا استاد تسلیم کرنے والا بھی کافر ہے۔" (ص ۷۱) کاش اسلام میں رواداری، انسانی بنیادی حقوق کی پاس داری اور روشن مسلم تاریخ سے ایسے واقعات پیش کیے جاتے جو معاشرے کو ان اور محبت کا گھوڑاہ بنانے کا سبب تھے اور کسی بالغ لفڑ مسلمان کو اس سے انکار نہیں کہ ہمیشہ کی طرح آج بھی مسلم معاشروں کو بھائی چارے اور احقرت و مودت کی ضرورت ہے۔

کتاب پچھے ادارہ غوثیہ رضویہ کرم پارک، مصری شاہ، لاہور نے شائع کیا ہے، جو ادارے سے درود پر کے ڈاک گھٹ بھیج کر حاصل کیا جا سکتا ہے۔ (ادارہ)

مراسلہ

محمد اسلم رانا

مدیر ماہنامہ "المذاہب" - لاہور

"عالم اسلام اور عیسائیت" شمارہ ستمبر ۱۹۹۵ء کے صفحہ ۳۰ پر لکھا گیا ہے۔
سمیعی - مسلم مکالے کے لیے مسلم تنظیمیں بھی مترک ہیں۔ "پاکستان ایوسی ایش" اف اسٹریلیجن ڈائیلگ "۱۹۸۳ء" کے اور "فیتح ان ایکشن گروپ" ۱۹۹۱ء کے کام کر رہا ہے۔ دونوں تنظیموں کا دائرہ کار لاہور تک محدود ہے، تاہم ملتان اور کراچی میں بھی مسلم اہل علم اپنی ذاتی حیثیت میں مکالے میں شریک ہو رہے ہیں۔ اگرچہ ان تنظیموں کو

مسلمانوں کے مذہبی طبقے سے کوئی تعاون حاصل نہیں ہوا۔

--- نام نہاد سمجھی۔ مسلم مکالہ کے لیے کوئی "مسلم تنقیم بھی" متھرک "نہیں ہے۔ کسی بھی مسلم تنقیم کو اس موضوع سے دلچسپی نہیں ہے۔ یہ "ڈائیلاگ" اور "فیچر ان ایجن" تنقیمیں پوب پال چارم کے غیر مسمیوں سے ربط ضبط بڑھانے کے سیکرٹریٹ کے شاخصے ہیں۔

"پاکستان ایشن آف اسٹریجیس ڈائیلاگ" [کامبلس] نیو گارڈن ٹاؤن لاہور میں واقع ایک سمجھی راہب خانے میں منعقد ہوتا ہے۔ ملتان اور کراچی میں بھی عیسائی ہی اس کے بانی اور کرتا دھرتا ہیں۔ جو مسلم اہل علم ایسی ذاتی حیثیت میں مکالے میں ہر یک ہوتے ہیں، جب اُنسین اس مکالے کی حقیقت سے آگاہی ہوتی ہے، تو وہ اس سے الگ ہو جاتے ہیں۔

مدبوگی اپنے ان تنقیموں کو مسلمانوں کے مذہبی طبقے سے کوئی تعاون حاصل نہ ہوئے کا لکھوہ کر رہے ہیں۔ اس کا سبب یہ ہے کہ یہ تنقیمیں غالستہ سمجھی مفادات کے لیے سرگرم عمل ہیں۔ ---

طارق صنیع اسلام آباد

"عالم اسلام اور عیسائیت" کے گزشتہ شمارے میں صفحہ ۲۳ پر "سینٹ لارنس کالج" کی لاہوری کی کتابوں کی تعداد معلوم نہیں ہوتی۔ لکھا گیا ہے، "لاہوری کی ساری ہزار کتابوں میں سے صرف ۲۵۰ کتابیں اردو کی تھیں۔" ساری ہزار میں عدد نہیں لکھا ہا سکا، براہ کرم اپنے ماذن سے رجوع کر کے وضاحت کر دیکھیے۔

[ہمیں اس فرد گذاشت پر از مد افسوس ہے۔ "عالم اسلام اور عیسائیت" کے قارئین جملے کی یوں تصحیح کر لیں۔ "لاہوری کی ساری ہزار کتابوں میں سے صرف ۲۵۰ کتابیں اردو کی ہیں۔" مدیر]

